

مفت سلسلہ اشاعت 97

ضیاء تہج

سفر حج قدام بقدام

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

سفر شروع کرنے سے پہلے

- (۱) مسائل عمرہ اور طریقہ حج و عمرہ اور حاضری مدینہ منورہ کا تفصیلی مطالعہ کیجئے (بہار شریعت حصہ ۶، انوار البشارہ، رفیق الحرمین وغیرہ کتابوں سے)
- (۲) جس قدر ممکن ہو عربی میں دعائیں یاد کر لیجئے۔
- (۳) حقوق العباد کی معافی کا خصوصی اہتمام کیجئے۔
- (۴) سامان سفر وغیرہ کی خریداری سے فراغت حاصل کر لیجئے۔
- (۵) احرام باندھنے کا طریقہ سیکھ لیجئے (عملاً)
- (۶) وہ احرام جو ہمین کر جانا ہے اس پر پہلے سے خوشبو لگا کر رکھ لیجئے کہ یہ مس ہے مگر غسل لگاتے وقت احتیاط کریں کہ احرام پر عطر کے دھبے نہ لگیں۔
- (۷) کھانا پینا اور شہوات سے پرہیز کر لیجئے۔
- (۸) اگر کوئی دوائی آپ کے مستقل استعمال میں ہے تو اس کا نام، کارڈ یا تحریر کروا کر وہ کارڈ اپنے ساتھ لے کر لیجئے۔
- (۹) حرمین شریفین میں رہائش اور معلم کا بندوبست کر لیں۔
- (۱۰) سفیل افراد اپنے ساتھ وہیل چیئر رکھ لیں یا حرمین شریفین میں مارتا یا قیتا حصول کا طریقہ سمجھ لیں۔
- (۱۱) حرمین شریفین اور جدہ وغیرہ میں موجود عزیز واقارب کے بچے اور فون نمبر حاصل کر لیجئے۔
- (۱۲) اپنے گروپ لیڈر سے رابطہ کر کے ملاقات کر لیجئے وگرنہ آپس میں اپنا کوئی شخص امیر بن جائے۔
- (۱۳) قضاے عمری، قرض اور امانتوں کی ادائیگی جس قدر ممکن ہو جلد کر لیجئے۔
- (۱۴) سلام بھجوانے اور دعا کی درخواست کرنے والے اپنے احباب وغیرہ کی فہرست (ڈائری میں) بنالیجئے۔

نام کتاب : ضیائے حج (سفر حج قدم بقدم)

مرتب : اراکین جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

شخامت : ۴۱ صفحات

تعداد : ۳۰۰۰

مفت سلسلہ اشاعت : ۹۷

☆☆ ناشر ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار، شہادہ کراچی۔ فون: 74000-2439799

زیر نظر کتاب "ضیائے حج" جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کے سلسلہ مفت اشاعت کی 97 ویں کڑی ہے۔ زیر نظر کتاب میں سفر حج کے بارے میں قدم قدم معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ عازمین حج و زائرین مدینہ منورہ کے لیے یہ کتاب نہایت کارآمد ثابت ہوگی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے اور عازمین حج کے حق میں اس کتاب کو نافع بنائے اور اس کتاب میں کسی بھی طرح تعاون کرنے والے کو دین و دنیا کی خیر و برکت سے مالا مال فرمائے۔

فقط..... ادارہ

- (۵) حج افراد: صرف حج کا احرام (صرف مقامی افراد کے لئے)۔
- (۶) طواف قدوم: مفرد اور قارن کا حج سے پہلے سنت مؤکدہ طواف۔ (متمتع چاہے تو نفل طواف کرے)
- (۷) طواف زیارۃ: عرفات کی حاضری کے بعد حاجی کے لئے لازمی طواف۔
- (۸) طواف وداع: آفاقی حاجی کو رخصت ہونے سے قبل کرنا واجب ہے۔
- (۹) حرم: مسجد الحرام کے اطراف وہ علاقہ جہاں شکار ممنوع ہے (مزدلفہ حدود حرم میں داخل جبکہ عرفات حدود حرم سے خارج ہے) اس کی حدود میلوں تک ہے اور ہر جانب اس کی حدود پر نشان لگے ہوئے ہیں۔ جو شخص حدود حرم میں ہوا سے حرمی یا اہل حرم کہتے ہیں۔
- (۱۰) حل: حدود حرم سے باہر میقات تک کی زمین کو حل کہتے ہیں۔ جو شخص حل کا رہنے والا ہو اسے حل یا اہل حل کہتے ہیں۔
- (۱۱) میقات: وہ مقام کہ مکہ معظمہ جانے والے کو بغیر احرام اس سے آگے جانا جائز نہیں۔
- میقات پانچ ہیں: پاکستانیوں کے لیے میقات کوہ یلملم ہے۔
- (۱۲) میقاتی: وہ شخص جو میقات کے اندر رہتا ہے میقاتی کہلاتا ہے۔
- (۱۳) آفاقی: وہ شخص جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہے وہ آفاقی کہلاتا ہے۔
- (۱۴) متعیم: مکہ مکرمہ کے قیام کے دوران عمرے کے لیے جس مقام سے احرام باندھا جاتا ہے اب یہاں مسجد عائشہ بنتی ہوئی ہے اسے مسجد عمرہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد الحرام سے 5 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔
- (۱۵) جمرانہ: یہاں سے بھی قیام مکہ مکرمہ کے دوران احرام باندھا جاتا ہے اس مقام کو عوام بڑا عمرہ کہتے ہیں۔ یہ مقدس مقام مکہ مکرمہ سے 29 کلومیٹر پر واقع ہے۔
- (۱۶) اضطباع: سیدھا کندھا کھلا رکھنا (صرف دوران طواف)

- (۱۵) والدین سے اجازت حاصل کیجئے۔ (خصوصاً نفل حج کے لئے)
- (۱۶) نابالغ اور وہ افراد جنہیں اور کوئی حج کروا رہا ہے تمام رقم اپنی ملک کروالیں۔
- (۱۷) سفر مقدس میں سننے کے لئے خصوصی کیسٹیں بنوائیجئے۔
- (۱۸) سفر میں اپنے وقت کے صحیح استعمال کی خاطر کسی تجربہ کار شخص سے ٹائم ٹیبل (شب و روز کا) بنوائیجئے۔
- (۱۹) سامان سفر، مال حلال کے ذریعے تیار کیجئے۔
- (۲۰) عزیز واقارب و دوست و احباب سے ملاقات وغیرہ سے جلد از جلد فراغت حاصل کر لیجئے۔
- (۲۱) صدقات دیجئے کہ اس سے بلائیں دور ہوتی ہیں۔
- (۲۲) جن حضرات کے ساتھ عورتیں اور بچے ہیں وہ عورتوں اور بچوں کو بھی مسائل و طریقہ و پہلے ہی سے سمجھاتے جائیں (خصوصاً عورتوں کے مخصوص مسائل وغیرہ)۔
- (۲۳) اگر روانگی اور واپسی کے اوقات آگے یا پیچھے کروانا ہوں تو اپنے شہر کے حاجی کمپ سے کروالیں۔
- (۲۴) روانگی سے قبل اپنے پاسپورٹ اور تمام ضروری کاغذات کی ایک فوٹو کاپی گھر پر محفوظ کیجئے۔
- (۲۵) حج پاسپورٹ کے ذریعے سفر کرنے والے، روانگی سے قبل ہی پاسپورٹ کا صفحہ "A" کراپنے پاس محفوظ کر لیں۔

ضروری اصطلاحات

- (۱) اشھر حج: حج کے مہینے یعنی شوال، ذیقعد، ذی الحج کے دس دن۔
- (۲) تلبیہ: - لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
- (۳) حج قرآن: حج و عمرہ ایک احرام کے ساتھ۔ (اپنے شہر سے احرام لازم ہے)
- (۴) حج متمتع: حج و عمرہ الگ الگ احرام کے ساتھ۔

- (۳۳) باب السلام: مسجد الحرام کا دروازہ جہاں سے عمرہ والے کو داخل ہونا سنت ہے (صفا اور مروہ کے درمیان جبل ابوقیس جس پر آج کل محل نما عمارت ہے کے سامنے)۔ آج کل اس گیٹ کا نمبر 24 ہے۔
- (۳۵) حلق: پورا سر نمنا انا۔
- (۳۶) قصر: چوتھائی سر کے بال کم از کم ایک پورے کے برابر کٹوانا۔
- (۳۷) براؤن پٹہ: حجر اسود کی سیدھ میں فرش پر بنا ہوا پٹہ۔
- (۳۸) منی: مسجد الحرام سے 5 کلومیٹر دور وہ وادی جہاں حاجی قیام کرتے ہیں یہاں مسجد الخیف ہے۔
- (۳۹) جمرات: منی وہ تین مقام جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ پہلے شیطان کا نام جمرۃ الاخری یا جمرۃ العقیقی (بڑا شیطان)، دوسرے شیطان کا نام جمرۃ الوسطی (درمیانہ شیطان) اور تیسرے شیطان کا نام جمرۃ الاولی (چھوٹا شیطان) ہے۔
- (۴۰) رمی: شیطان کو کنکریاں مارنا رمی کہلاتا ہے۔
- (۴۱) عرفات: منی سے تقریباً 11 کلومیٹر دور میدان جہاں 9 ذی الحج کو حجاج جمع ہوتے ہیں۔ یہاں مسجد نمری ہے۔ (مسجد نمری کا کچھ حصہ حدود عرفات سے باہر ہے)
- (۴۲) وقوف: عرفات میں ٹھہرنا وقوف کہلاتا ہے۔
- (۴۳) جبل رحمت: عرفات کا وہ مقدس پہاڑ جہاں وقوف افضل ہے۔
- (۴۴) مزدلفہ: منی سے عرفات کی طرف 5 کلومیٹر پر واقع میدان۔
- (۴۵) وادی محسر: مزدلفہ سے ملا ہوا میدان جہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا (یہاں سے گزرتے وقت تیزی سے گزرناسنت ہے)
- (۴۶) بطن عرفہ: عرفات کے قریب ایک جنگل جہاں حاجی کا وقوف درست نہیں۔
- (۴۷) مدعی: مسجد الحرام اور مکہ مکرمہ کے قبرستان جنت المعلیٰ کے درمیان کا مقام جہاں دعائے مانگنا مستحب ہے۔

(۱۷) رتل: طواف کے پہلے تین پھیروں میں اکڑ کر تیز تیز چلنا۔

(۱۸) طواف: خانہ کعبہ کے گرد سات چکر۔

(۱۹) شوط: طواف کا ایک پھیرا یا چکر۔

(۲۰) صفا اور مروہ: مسجد حرام سے متصل دو پہاڑیوں کے نام۔

(۲۱) سعی: صفا اور مروہ کے درمیان چکر لگانا۔

(۲۲) میلین اخضرین: صفا اور مروہ کے درمیان دو ہینزستون۔

(۲۳) مسعی: دو ہینزستونوں کا درمیانی فاصلہ۔

(۲۴) مطاف: مسجد الحرام کا وہ حصہ جہاں طواف کیا جاتا ہے۔

(۲۵) حجر اسود: خانہ کعبہ کے ایک کونے میں لگا ہوا کالا جنتی پتھر۔

(۲۶) رکن اسود، رکن یمانی، رکن شامی، رکن عراقی: یہ چاروں خانہ کعبہ کے چار کونوں کے نام ہیں۔

(۲۷) حطیم: کعبہ کے قریب نصف دائرہ نما دیوار۔

(۲۸) استلام: حجر اسود کو بوسہ دینا یا دور سے اشارہ کر کے ہاتھ وغیرہ چومنا۔

(۲۹) مستجاب: رکن اسود اور رکن یمانی کے درمیان کعبہ کی دیوار۔

(۳۰) باب کعبہ: خانہ کعبہ کا دروازہ۔

(۳۱) ملتزم: باب کعبہ اور حجر اسود کا درمیانی دیواری حصہ۔

(۳۲) مستجار: ملتزم کے بالکل پیچھے والی دیوار کا حصہ۔

(۳۳) میزاب رحمت: کعبہ کی چھت پر لگا ہوا سنہری پرنالہ۔

غصہ دور کرنے کے طریقے:-

(الف) اپنے گناہوں پر نظر کیجئے اور دل کی طرف نظر کر کے یہ آیت پڑھیے وَلَا فَسُوقَ وَلَا

جِدَالَ فِي الْحَجِّ

(ب) اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھیے۔ (ج) کھڑے ہوں تو بیٹھ جائے، بیٹھے ہوں تو لیٹ جائے۔

(د) وضو کر لیجئے۔ (ه) درود شریف پڑھیے۔ (و) یا وُدُوذُ پڑھیے۔

(۳۳) جب کسی نئی منزل پر پہنچیں دو رکعت لیل پڑھیے نیز یہ دعا کیجئے۔

اَعُوذُ بِاللّٰهِ بِكَلِمَاتِ الْعَمَامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(۳۴) کسی مشکل میں پھنس جائیں ۳ مرتبہ پڑھیے یا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِينُونِي

(۳۵) اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی مقام نہ ملے تو قُلْتُ جِئْتَنِي اَنْتَ وَسَيَلْتَنِي اَدْرِكْتَنِي

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ پڑھیے۔

(۳۶) دشمن کا خوف ہو تو سورہ لیل پڑھیے۔

(۳۷) جب بھی بلندی پر چڑھیں اللہ اکبر پڑھیے۔

(۳۸) جب بھی بلندی سے اتریں سبحان اللہ پڑھیے۔

(۳۹) پورے سفر میں کم از کم 3 مرتبہ قرآن پاک ختم کیجئے۔

(۴۰) پورے سفر میں کم از کم چار مرتبہ درود اکبر پڑھیے۔

(۴۱) کسی ایک کو ضرور قرآنی تعلیم دینے کے لیے ابتدائی قاعدہ پڑھائیے۔

(۴۲) مکہ شریف، مدینہ شریف، منی شریف، مزدلفہ شریف میں رات کے وقت بعد نماز عشاء

کھلے آسمان کے نیچے مکمل سورہ بقرہ کی تلاوت کیجئے نیز میدان عرفات میں ظہر کے بعد سورہ

البقرہ پڑھیے، حفاظ کرام نماز میں سورہ بقرہ پڑھیں۔

(۴۳) مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مقامی اور دنیا بھر سے آئے ہوئے علمائے اہلسنت سے

ملاقات اور خدمت کا شرف حاصل کیجئے۔

(۴۴) جو حضرات قرآن شریف نہیں پڑھ سکتے وہ پورے سفر کے دوران سو الاکھ مرتبہ کلمہ طیبہ مع

درود شریف کے پڑھیں یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

(۴۵) چلتی گاڑی، بحری جہاز اور ہوائی جہاز میں نماز پڑھنے کے طریقے کے متعلق معلومات

حاصل کر لیجئے۔

(۴۶) احرام کے ساتھ خوشبو نہ رکھیے۔

(۴۷) چپل گم یا تبدیل ہو جانے کی صورت میں ہرگز ہرگز دوسرے نہ اٹھائیے جیسا کہ وہاں رائج

ہے۔

روزانہ کے معمولات

(۱) روزانہ شجرہ طیبہ پڑھیے۔

(۲) روزانہ فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یا عَزِيْزُ يَا اللّٰهُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ)

پڑھیے۔

(۳) روزانہ ظہر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یا كَرِيْمُ يَا اللّٰهُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (هُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيْمُ) پڑھیے۔

(۴) روزانہ عصر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یا جَبَّارُ يَا اللّٰهُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ) پڑھیے۔

(۵) روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یا سَتَّارُ يَا اللّٰهُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (هُوَ الْعَفُوْرُ

الرَّحِيْمُ) پڑھیے۔

(۶) روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یا غَفَّارُ يَا اللّٰهُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (هُوَ اللَّطِيْفُ

الْمُخَيِّرُ) پڑھیے۔

(۷) روزانہ فجر اور عصر کے بعد بغیر حرکت اور بات چیت کے ۱۰ مرتبہ چہارم کلمہ اور سورہ حشر کی

آخری تین آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِيْمُ الْغَيْبِ سے لے کر وَ هُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (پارہ نمبر ۲۸) تک پڑھیے۔

(۸) فجر اور عصر کی نماز کے بعد ۱۰ مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اور ۱۰ مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَجْرِيْ مِنْ

النَّارِ پڑھیے۔

پورے سفر کے معمولات

- (۱) اگر ممکن ہو تو اپنے شہر سے اناج کے (ٹن بیک) ڈبے، نمکوہمکٹ اور کچا اناج ساتھ لے جائیے۔
- (۲) دعائیں چاہے عربی مسنون ہوں یا اپنی مادری زبان میں کثرت سے کیجئے نیز استغفار، لبیک اور روڈ شریف کی صورت میں ہر مقام، ہر قدم اور ہر منزل پر دعا ضرور کیجئے۔
- (۳) روزانہ کے خرچ کا مکمل حساب (ایک علیحدہ ڈائری میں) رکھئے۔
- (۴) استغیا خانوں میں سمت قبلہ کی احتیاط رکھئے اور نشوونما کے استعمال سے پرہیز کیجئے۔
- (۵) پورے سفر خصوصاً ایام حج میں Fast Food سے پرہیز کیجئے نیز پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیجئے اور توانائی کے لیے گلوکوز وغیرہ استعمال کیجئے۔
- (۶) کھانے کے لئے پاکستانی ہوٹل کا انتخاب کیجئے۔ اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ گوشت مسلمان کے ہاتھ سے ذبح شدہ ہو۔ فریزر کا گوشت مشکوک ہے۔
- (۷) نوافل پر قضائے عمری کو کویت دیجئے۔
- (۸) گلے میں لٹکانے والا چھوٹا بیگ (ضروری سامان کے لئے) اور معلم کارڈ ہر وقت ساتھ رکھیے۔
- (۹) کس مقام پر نماز قصر ہوگی اور کس مقام پر پوری ادا کی جائے گی اس کے مسائل تفصیل سے سمجھ لیجئے (بالخصوص حج کے ایام کے لیے) یا درہے کہ دوران سفر سنتیں اور نوافل معاف نہیں۔
- (۱۰) ہر کام میں سنتوں کا پاس اور ادب کا لحاظ رکھیے۔
- (۱۱) تسبیح ہر وقت ہاتھ میں رکھیے۔
- (۱۲) ہر وقت با وضو رہنے کی کوشش کیجئے۔
- (۱۳) تحسبہ الوضو اور تحسبہ المسجد کی عادت ڈالئے۔
- (۱۴) احرام کی حالت کے علاوہ ہر وقت سر ڈھانکنے اور عمامے کی عادت ڈالئے۔ عورتیں چہرے کا

بھی پردہ کریں۔

- (۱۵) پورا سفر با آواز بلند ہنسنے، ہنسی مذاق نیز غیبت، جھٹلی، جھوٹ اور عیب جوئی وغیرہ وغیرہ سے پرہیز کیجئے (بچاؤ کے لیے اپنے آپ کو سزا دینے والا طریقہ استعمال کیجئے)
- (۱۶) لوگوں سے الجھنے سے پرہیز کیجئے۔
- (۱۷) بیگ میں فوٹو وغیرہ رکھنے اور بیگ پر الکل والے قلم سے لکھنے میں احتیاط کیجئے، ورنہ نماز میں وہ بیگ جسم سے جدا کر لیجئے۔
- (۱۸) تمام ضروری کاغذات کی کاپیاں ایک ہر وقت اپنے ساتھ، دوسری بڑے بیگ میں رکھئے۔
- (۱۹) عورتیں بغیر محرم سفر سے پرہیز کریں۔
- (۲۰) وہاں کے لوگوں کے افعال و حرکات پر اعتراض سے پرہیز کیجئے۔
- (۲۱) قطب نما ہر وقت ساتھ رکھئے۔
- (۲۲) اپنے سامان اور قوم وغیرہ کی حفاظت کیجئے (خصوصاً حالت احرام میں اور ایئر پورٹ پر)
- (۲۳) اگر آپ کے پاس T.C ٹی سی کی صورت میں ڈالر ہیں تو ایک دستخط پہلے سے کر لیجئے نیز انکیشمینٹ سرٹیفیکیٹ (Encashment Certificate) کو بھی سنبھال کر رکھئے۔
- (۲۴) عمر رسیدہ افراد اور بزرگوں کی خدمت کا شرف حاصل کیجئے۔
- (۲۵) بد عقیدہ لوگوں سے بہت دور رہئے (خصوصاً نماز میں)
- (۲۶) کھانا پکانے اور کپڑے دھونے کا انتظام ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے کیجئے۔
- (۲۷) حالت احرام میں عورتیں نچکے وغیرہ سے پردہ کریں۔
- (۲۸) بد نظری سے ہر وقت پرہیز کیجئے۔
- (۲۹) نیند کم سے کم کرنے کی کوشش کیجئے۔
- (۳۰) ہر مقدس مقام کا نقشہ ذہن نشین کرنے کی کوشش کیجئے۔
- (۳۱) ہو سکے تو تمام سفر ننگے پیر یا پھر ضرورتاً موزے کے ساتھ کیجئے۔
- (۳۲) غصہ پر کنٹرول کیجئے۔

عمرہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِدَّةَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ
 صَلَوةً ذَانَهُمْ بِدَوَامِ مُلْكِكَ اللَّهُ
 لَيْتِكَ اللَّهُمَّ لَيْتِكَ لَيْتِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتِكَ
 إِنَّ النِّعْمَةَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

- (۱) غسل کیجئے، تیل، خوشبو، سرمد وغیرہ لگائیے۔
- (۲) ناخن تراشیں، بغل اور مونے زیر ناف وغیرہ کی صفائی نیز سر کے بال احتیاطاً چھوٹے کروا لیجئے۔
- (۳) اگر مکروہ وقت نہ ہو تو گھر کے اندر چار نوافل سفر پڑھیے۔ اور آخری کی پانچ سورتیں یعنی قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (بسم اللہ شریف کے ساتھ) اور آخر میں ایک مرتبہ مزید بسم اللہ شریف اور آیت الکرسی پڑھ لیجئے۔
- (۴) دعا تو بہ حقوق العباد کی معافی، والدین کی دست بوسی اور ان سے درخواست دعا کیجئے۔
- (۵) سفر کے لیے جو سامان پیک کیا ہے اس کو اچھی طرح چیک کر لیجئے۔
- (۶) احرام کی دہلی ہوئی خوشبو لگی چادریں پہن لیجئے۔ تعویذ پہنا ہوا ہے تو اتار کر سامان کے ساتھ رکھ لیجئے۔ بیٹل باندھ لیجئے، گھڑی پہننے میں مشاقت نہیں البتہ احرام میں گرہ لگانا اور پن لگانا مکروہ ہے۔ چونکہ آپ نے اب تک احرام کی نیت نہیں کی لہذا سر کا ڈھکا ہوا ہونا بھی سلت ہے۔
- (۷) عورتیں احرام کی حالت میں سر ڈھکا رکھیں جبکہ چہرہ، ہاتھ کی تھیلی، پاؤں کے پنجے کھلے رہیں گے۔ وضو کرتے وقت انہیں البتہ ضرور سر سے چادر کھولنی ہوگی۔
- (۸) اب اپنے محلے کی مسجد میں دو رکعت نفل (سفر کی نیت سے) ادا کیجئے۔
- (۹) پیرومرشد سے ملاقات کیجئے، مہزرات پر حاضری، نیز قبرستان میں حاضری دیجئے۔

- (۹) بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھیے۔
- (۱۰) ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھیے۔
- (۱۱) ہر نماز کے بعد آنکھوں پر انگلیاں رکھ کر ۱۱ مرتبہ یا نُورُ پڑھیے۔
- (۱۲) ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ۷ مرتبہ یا مِیْمِثُ پڑھیے۔
- (۱۳) ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ۱۱ مرتبہ یا قُوٰی پڑھیے۔
- (۱۴) ہر نماز کے بعد کھڑے کھڑے یا بیٹھے بیٹھے مدینہ منورہ کی طرف رخ کر کے اول آخردرد شریف کے بعد لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ الرَّحِيمِ فَإِنْ تَوَلَّوْا لَفَلَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (سورہ توبہ) پڑھیے۔
- (۱۵) روزانہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ درود شریف بمع درود تاج اور درود گھونا پڑھیے ہو سکے تو ایک مرتبہ درود اکبری پڑھ لیجئے۔
- (۱۶) روزانہ ۱۰۰ مرتبہ استغفار، ۱۰۰ مرتبہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي پڑھیے۔
- (۱۷) ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ، ۳۳ مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور ۳۳ مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ پڑھیے۔
- (۱۸) روزانہ رات سورہ ملک اور صبح سورہ یاسین کی تلاوت کیجئے۔
- (۱۹) بھوک اور پیاس سے بچنے کے لیے روزانہ ۱۳۲ مرتبہ يَا صَمَدُ پڑھیے۔
- (۲۰) روزانہ رات کو لیلۃ القدر والی دعا (اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا يَا عَفُوٌّ) تین مرتبہ پڑھیے۔
- (۲۱) اپنا ہر کام ایصال ثواب کیجئے اور عزیز و اقارب و مرحومین کے لیے دعا کیجئے۔
- (۲۲) روزانہ کچھ نہ کچھ علم حاصل کرنے، کتابیں وغیرہ پڑھنے کی کوشش کیجئے۔
- (۲۳) ہو سکے تو روزانہ اسماء الحسنی پڑھیے۔
- (۲۴) ہو سکے تو دلائل الخیرات شریف اور حزب البحر کی تلاوت کیجئے۔

(۱۰) سفر شروع کرنے سے قبل صدقہ دیجئے تو بہ اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کیجئے۔

(۱۱) حقوق العباد معاف کیجئے اور کروائیے نیز لبیک کی کثرت کیجئے۔

(۱۲) ایئر پورٹ پر تسلی سے معاف اور مصافحہ کے ساتھ الوداعی ملاقات کیجئے۔

(۱۳) ایئر پورٹ کے اندر جا کر امیگریشن، بورڈنگ کارڈ کے حصول، سامان لگج کروانے اور دستی سامان پر ٹیک لگانے وغیرہ کے مراحل سے فراغت حاصل کیجئے۔

(۱۴) لب سر ڈھانک کر احرام کے (عمرے کے) دو نفل ادا کیجئے پہلی رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا
الْكَافِرُونَ دوسری میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھیے پھر فوراً رکھول دیجئے، پھر عربی یا اردو
زبان میں عمرے کی نیت کیجئے، پھر تین مرتبہ با آواز بلند لبیک کیجئے (ایک مرتبہ کہنا واجب
ہے) پھر دعائے خصوصی کیجئے (کہ یہ سنت ہے)۔

نیت عمرہ: نیت کی میں نے عمرہ کی ادائیگی کی اے اللہ عزوجل اسے قبول فرما اور میرے لئے
اسے آسان فرما۔

(۱۵) اب احرام کے ناجائز اور مکروہ افعال سے بچئے۔ (تفصیلات بہار شریعت میں دیکھیں)

(۱۶) تمام سفر میں آداب و سنت کا لحاظ رکھیے، ہر وقت با وضو رہنے، ہنسی مذاق سے پرہیز کیجئے۔

(۱۷) جدہ شریف پہنچ کر اگر ہو سکے تو چپل اتار دیجئے، زمین جدہ کو بوسہ دیجئے نفل پڑھیے۔

(۱۸) جدہ ایئر پورٹ پہنچنے کے بعد وہاں کی امیگریشن سامان کے حصول اور کسٹم چیکنگ میں
خوب صبر و تحمل کا مظاہرہ کیجئے۔

(۱۹) ایئر پورٹ سے باہر نکلنے ہی مکتبہ الوکلاء یونائیٹڈ آفس سے نفل جماعی (بس) کے کوپن
و حصول کیجئے۔ ان کوپنوں کے ذریعے آپ کے بسوں کے ذریعے مختلف سفر ہوں گے جن کی
ادائیگی پہلے ہی ہو چکی ہے۔

(۲۰) لب آپ ایئر پورٹ کے بیرونی حصہ میں جو کہ چھتریوں سے ڈھکا ہوا ہے اپنے سامان
سمیت اس مقام تک پہنچئے جہاں آپ کے ملک کے جھنڈے لگے ہوئے ہیں یہاں سے
آپ کو معلم کی بسوں میں سوار کیا جائے گا۔

(۲۱) بسوں میں آپ سے پاسپورٹ اور نفل جماعی کے کوپن لے لیے جائیں گے اور مکہ شریف

میں طے شدہ معلم کے دفتر میں جمع کروائیے جائیں گے اور آپ کو معلم کے کارڈ دے دیا
جائے گا۔

(۲۲) معلم کا دیا ہوا کارڈ اور اصل ہوائی ٹکٹ آپ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اس عارضی کارڈ کے
عوض آپ کو دو، تین دن بعد معلم کے دفتر سے آپ کا تصویر والا شناختی کارڈ جاری کر دیا
جائے گا۔

(۲۳) مکہ شریف میں داخلے سے قبل غسل کیجئے نیز دخول مکہ کی دعا پڑھیے۔

(۲۴) مکہ مکرمہ پہنچ کر خاک مکہ کو بوسہ دیجئے، آنکھوں میں لگائیے، ضرورت ہو تو گھر وغیرہ کا
انتظام، آرام اور کھانے وغیرہ سے فراغت حاصل کیجئے۔

(۲۵) باب السلام سے مسجد الحرام میں داخل ہوں، درود پڑھیے، مسجد کی دعا اور اعتکاف کی نیت
کیجئے۔ (بغیر اعتکاف کی نیت کے مسجد میں زم زم پینا بھی گناہ ہے)۔

(۲۶) آنکھیں نیچی کئے آگے پڑھیے۔ پھر خانہ کعبہ کو دیکھتے ہوئے دعا کے لئے تیار ہو جائیے پھر
خانہ کعبہ پر پہلی نظر پڑتے ہی درود پاک پڑھیے اور دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ایسا بنا دے کہ
میری ہر دعا قبول ہو پھر جو مانگ سکتے ہیں مانگ لیجئے۔

(۲۷) مطاف میں داخل ہو کر مختلف مقامات کا جائزہ لے لیجئے۔

(۲۸) طواف شروع کرنے سے پہلے براؤن پٹے کے الٹی طرف آ کر سیدھا کاندھا کھول دیجئے
اور آخری مرتبہ لبیک کہہ لیجئے پھر خانہ کعبہ کی طرف منہ کرتے ہوئے نیت کیجئے۔

طواف کی نیت: نیت کی میں نے طواف کے سات پھیروں کی اے اللہ عزوجل اسے قبول فرما
اور میرے لئے اسے آسان فرما۔

(۲۹) اب براؤن پٹے پر آ کر استلام کیجئے (اس وقت حجر اسود کو مت چھویئے کہ خوشبو لگنے کا
احتمال ہے)

(۳۰) استلام کرتے ہوئے بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ پڑھیے۔

(۳۱) خانہ کعبہ کو بائیں جانب رکھتے ہوئے طواف شروع کیجئے، مرد پہلے تین پھیروں میں دل

کریں دوران طوافِ حطیم سے نہ گزریں۔

(۲۲) سمتِ مدینہ پہنچ کر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود بھیجئے۔

(۲۳) خانہ کعبہ کے قریب طواف کیجئے۔ بھیڑ ہو تو ریل کے لئے دور طواف کیجئے۔ دعائیں، درود

وسلام، استغفار، تیسرا کلمہ شریف وغیرہ پڑھتے جائیے۔ دوران طواف با آواز بلند دعا اور

تلاوت قرآن مکروہ ہے۔ اسی طرح غیر ضروری گفتگو مکروہ البتہ دینی مسائل پر گفتگو جائز

ہے۔

(۲۴) رکنِ یمانی پر ممکن ہو تو سیدھے ہاتھ یا دونوں ہاتھوں سے چھو کر بوسہ دیجئے اور اب یہاں

سے حجرِ اسود تک مسنون دعا پڑھنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرۃ حسنة و قنا

عذاب النار و اذخلفنا مع الابرار یا عزیز یا غفار یا رب العالمین پڑھیے۔

(۲۵) دوران طواف خانہ کعبہ کو مت دیکھئے اور نہ اس کی طرف منہ اور سینہ کیجئے اور نہ ہی کہیں دعا

کے لیے رکے اور نہ ہی پھیروں کے درمیان بلا ضرورت وقفہ کیجئے۔

(۲۶) دوران طواف وضو ٹوٹ جاتے یا نماز کا وقت آ جانے کے متعلق تفصیلات جاننے کے لئے

پہلے ہی سے بہارِ شریعت حصہ ۶ کا مطالعہ کر لیجئے۔

(۲۷) پہلا پھیرا حجرِ اسود پر آ کر مکمل ہوا پھر براؤں نے پر آ کر خانہ کعبہ کی جانب منہ کر کے اسلام

کیجئے اور حسب سابق دوسرا پھیرا تیسرا پھیرا ریل کے ساتھ مکمل کیجئے اور باقی چار پھیروں کے بغیر

رل صرف چل کر کیجئے اور طواف کے ساتھ پھیروں مکمل کرنے کے بعد آٹھواں اسلام

کیجئے۔

(۲۸) طواف کے ساتھ پھیروں کی گنتی کے لیے سات دانوں والی تسبیح ساتھ میں رکھئے۔

(۲۹) صرف دوران طواف ہی نمازی کے آگے سے گزرنے کی اجازت ہے اس کے علاوہ کہیں

بھی نمازی کے آگے سے گزرنے والا سخت گناہگار ہوگا۔

(۳۰) اب کندھا ڈھانپ لیجئے۔ مقامِ ابراہیم پر آ کر اسے بوسہ دیجئے اور یہ آیت پڑھیں

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّی پھر دو رکعت پڑھیے پہلی میں سورہ کافرون اور

دوسری میں سورہ اخلاص پڑھیے، مکروہ وقت ہو تو نوافل کچھ وقت کے لئے موقوف

رکھیے۔ (یہ نفل پڑھنا واجب ہیں)

(۳۱) اب ملتزم سے لپٹنے اور خوب خوب دعا کیجئے۔ مقام ملتزم پر خوشبو لگے ہونے یا ریش ہونے

کے سبب لپٹ نہ سکیں تو قریب کھڑے ہو کر ہی دعا کر لیں۔

(۳۲) اب زم زم شریف خوب پیٹ بھر کر سنت کے مطابق پیجئے نیز زم زم پیتے ہوئے بھی دعا

کیجئے۔

(۳۳) اب سعی شروع کرنے سے پہلے پھر حجرِ اسود کے پاس آئے اور عمرے کا آخری یعنی بوسا

استلام کیجئے یہ مستحب ہے۔

(۳۴) اب باب الصفا سے باہر آئے مسجد سے باہر نکلنے کی دعا پڑھیے صفا شریف کو بوسہ دیجئے اور

صفا پر کچھ اوپر چڑھ کر خانہ کعبہ کو دیکھتے ہوئے دعا کیجئے۔

(۳۵) اب سعی کی نیت کیجئے اور مروہ کی جانب چلیے۔

سعی کی نیت: نیت کی میں نے سعی کے ساتھ پھیروں کی اے اللہ عزوجل سے قبول فرما اور

میرے لئے اسے آسان فرما۔

(۳۶) صرف مرد حضرات دو سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں۔ یہ دو ڈنارنل سے تیز ہو مگر بے تحاشہ

نہا گناہ ستون نہیں پھر مناسب رفتار سے چلنا شروع کر دیجئے۔

(۳۷) مروہ پر پہنچ کر پھر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے دعا کیجئے اور دوسرے پھیروں کے لئے صفا

کی طرف چلنا شروع کر دیجئے۔

(۳۸) پھر دو سبز ستونوں کے درمیان دوڑیے اور پھر چلتے ہوئے صفا پر اپنا دوسرا پھیرا مکمل کیجئے۔

(۳۹) پھر دوڑیے سعی کے دوران نہ ہی کوئی استلام ہے اور نہ ہی اضطباع۔ با وضو سعی کرنا مستحب

ہے البتہ بے وضو اور خانہ کعبہ بھی سعی کر سکتے ہیں۔

(۴۰) اسی طرح دعائیں، ذکر و اذکار، درود و سلام، استغفار، نعتِ خوانی اور مناجات وغیرہ کرتے

ہونے ساتواں پھیرا مروہ پر ختم کیجئے۔

(۴۱) اب مسجد الحرام میں آ کر حجرِ اسود کے قریب دو رکعت نفل پڑھیے (یہ نفل پڑھنا واجب نہیں)

(۴۲) اب حلق کرانے کے لئے مسجد سے باہر آ کر قبلہ رو بیٹھ کر پہلے بسم اللہ پڑھیے، پہلے سیدی

(۷) مسجد الحرام میں کم از کم ایک قرآن شریف کا ختم کیجیے۔

(۸) مسجد الحرام میں کم از کم ایک صلوٰۃ التسلیم پڑھیے۔

(۹) مسجد الحرام میں ذکر اللہ کیجیے (کیسٹ وغیرہ کا ساتھ لے کر ہی)۔

(۱۰) مسجد الحرام میں کم از کم ایک مرتبہ مکمل قصیدہ بردہ شریف پڑھیے۔

(۱۱) زیادہ سے زیادہ وقت مسجد الحرام میں خانہ کعبہ کے سامنے گزارے۔

(۱۲) مسجد الحرام میں مختلف مقام پر بیٹھیے خصوصاً سمت مدینہ (مستجاب کی طرف چہرہ کر کے)۔

(۱۳) سرکار مدینہ ﷺ کی ولادت گاہ پر ہر پیر کو صبح کے وقت حاضری دیجیے۔

(۱۴) نیند کم از کم کیجیے۔

(۱۵) زیادہ وقت عمرہ اور طواف میں گزارے۔ صرف 10 تا 13 ذی الحج عمرہ ممنوع ہے۔

(۱۶) ہو سکے تو ۳۰ عمرے اور ۲۰۰ طواف کیجیے۔ یہ طواف و عمرے اپنے زندہ عزیز و اقارب اور

دوست احباب اور مرحومین کے نام پر بھی ہو سکتے ہیں۔

(۱۷) گھر میں سوتے وقت اور استیحاء کے وقت سمت قبلہ کا خیال رکھیے۔

(۱۸) مطاف مسجد الحرام میں بھی اور رہائش گاہ میں بھی دوران نماز استقبال قبلہ کا خصوصی خیال

رکھیے۔

(۱۹) ہر تکلیف پر آج سے سینکڑوں سال پہلے کے لوگوں کے سفر کو یاد کر کے شکوہ و شکایت سے

پرہیز کیجیے۔

(۲۰) گھر میں بھی زم زم شریف استعمال کیجیے، مگر کپڑے دھونے میں استعمال نہ کیجیے صرف پینے

کے لئے استعمال کیجیے۔

(۲۱) کم از کم بارہ روزے رکھنے کی کوشش کیجیے۔

(۲۲) مسجد الحرام میں درود شریف پڑھتے ہوئے ڈائری نکال کر اپنے ہر عزیز و اقارب اور

دوست و احباب اور مرحومین کے لئے کم از کم ایک مرتبہ درود شریف ضرور پڑھئے مثلاً

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً

بَدْوَامٍ مُلْكِ اللَّهِ اس درود پاک کو پڑھنے سے چھلا کھ درود پاک کا ثواب ملتا ہے۔

جانب اور پھر الٹی جانب کے بال صاف کروائیے۔

(۵۳) دوران حلق تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

الْحَمْدُ پڑھیے اور حلق کے ابتداء اور اختتام پر دعا کیجیے۔

(۵۴) سرمنڈوانے (حلق کروانے) کے لئے خوشبو والے صابن کے استعمال سے بچئے۔

(۵۵) عورتیں رمی سے فارغ ہو کر تقصیر کریں یا کروائیں۔ اگر مرد بھی چاہیں تو حلق کے بجائے

تقصیر کروا سکتے ہیں البتہ حلق کروانا افضل ہے۔

(۵۶) الحمد للہ آپ کا عمرہ مکمل ہو اللہ کا شکر ادا کیجئے، غسل کیجئے اور سلعے ہوئے کپڑے پہن لیجئے۔

(۵۷) جب کبھی کعبہ پر نظر پڑے تین مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور پھر تین مرتبہ درود

پڑھ کر جو دعا مانگیں قبول ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

وَ عَلَي اِيَّكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ﷺ

مکہ مکرمہ میں رہائش کے دوران

(۱) اگر ہو سکے تو بغیر چیل (چٹھے پیر یا پھر موزے پہن کر) گزارے مگر حرم شریف میں داخلے

سے پہلے پاؤں اچھی طرح دھو لیجئے۔

(۲) ہر مقدس مقام پر نفل ادا کیجئے اور اسے بوسہ دیجیے۔

(۳) ہر مقدس مقام کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کیجئے۔

(۴) ہر مقدس مقام پر شہادت کی انگلی سے سورہ قصص کی آیت نمبر 85، "اِنَّ الدِّيْنَ فَرَضَ

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَئِلاَّ تَذَكَّ اِلَىٰ مَعَادٍ" اپنے اور اپنے عزیز و اقارب کی طرف سے تحریر

کیجئے۔ (خصوصاً خانہ کعبہ کی دیواروں اور مسجد نبوی شریف کی دیواروں پر)

(۵) ہر نماز مسجد الحرام میں اور باجماعت (اپنی) پڑھیے۔ عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا حرم

شریف میں پڑھنے سے افضل ہے۔

(۶) وہابیوں بددینوں سے ہر جگہ دور رہیے (خصوصاً نماز میں)۔

(۲۳) مسجد الحرام اور مکہ المکرمہ میں جھاڑو دینے کا شرف حاصل کیجیے۔

(۲۴) یکم ذی الحج کو بعد نماز فجر خانہ کعبہ کی صفائی اور غسل میں شرکت کیجئے اور غسل کعبہ کا پانی محفوظ کر لیجئے۔

(۲۵) جاتے ہی نماز کے اوقات کا ٹائم ٹیبل خرید لیجئے اور حنیفوں کی عصر کے وقت کا تعین کر لیجئے۔

(۲۶) ٹیلیفون کارڈ خرید لیجئے۔ ٹیلیفون کیبن کی سہولت اور رات میں خصوصی رعایت سے فائدہ اٹھائیے۔

(۲۷) بس کی ٹکٹیں خرید لیجئے نیز افطار کے لئے کھجوریں خرید لیجئے۔

(۲۸) عام طواف (سے ہوئے کپڑوں میں) ہو تو طواف کے بعد پہلے ملتزم پر حاضری اور پھر مقام ابراہیم کے نوافل ادا کیجئے۔ ان طواف کے بعد سعی نہیں ہوگی۔

(۲۹) خدام مسجد الحرام سے خانہ کعبہ کے غلاف کے گلوے نیز دوسرے تبرکات حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔

(۳۰) مکہ شریف کے پھل اور کھانے کھائیے۔

(۳۱) غلاف کعبہ نوپنے سے پرہیز کیجئے۔

جب موقع ملے تو حجر اسود کو ضرور بوسہ دیجئے مگر خیال رہے کہ حقوق العباد تلف نہ ہوں اور عورتوں سے پردہ رہے۔

(۳۲) حطیم، زم زم شریف کے کنویں کے قریب، مکان ام ہانی اور دوسرے مقدس مقامات پر نوافل ادا کیجئے۔

(۳۳) مقامی سنی حضرات سے دوستی کیجئے نیز دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے سنی حضرات سے دوستی کیجئے اور تعلقات بڑھانے کے لئے پتے اور فون نمبر وغیرہ حاصل کر لیجئے۔

(۳۴) جہاں موقع پائیں اپنے مذہب کی تبلیغ، نیکیوں کی دعوت اور بڑائیوں سے روکنے کی کوشش ضرور بالضرور کیجئے۔

(۳۵) اگر کبھی مجبوراً بغیر نیت جماعت میں شامل ہونا پڑے تو نظارہ حجر اسود وغیرہ کیجئے۔ اسی طرح مناسب سمجھیں تو کبھی مسجد الحرام کی چھت سے بھی نظارہ کیجئے۔

(۳۶) وہاں کی پرانی اور نئی تصاویر خریدئے۔

(۳۷) وہاں کی کوئی لکڑی مسواک کے طور پر استعمال نہ کیجئے۔

(۳۸) وہاں کے کبوتروں کو باجرہ اور دالیس، بلیوں کو دودھ اور بھیڑ اور مکریوں کو چارہ دیجئے۔

(۳۹) مسجد عائشہ عمرے کے لئے اس طرح جائیے کہ آپ کی ہر فرض نماز مسجد الحرام ہی میں ہو۔

(۴۰) بھرانہ سے بڑا عمرہ کیجئے۔

(۴۱) واپسی میں ممکن ہو تو مدینہ شریف سے سر کا صلوات اللہ علیہ کے نام کے عمرے کا احرام مسجد نبوی سے ہاندھ کر عمرہ کیجئے۔

(۴۲) وہاں کے کبوتر، بلی، بکری وغیرہ جانوروں کو نہ ستائیے۔

(۴۳) چمھر، بکھی، کھٹل، لال، بیک وغیرہ جانور مار سکتے ہیں۔

(۴۴) ہو سکے تو ایک دن رات غار حرا پر گزار لیے ورنہ جتنا ہو سکے نیز غار ثور پر بھی حاضری دیجئے۔

(۴۵) کوشش کیجئے کہ مظاف میں چلتے پھرتے کعبہ شریف کو پیٹھ نہ ہو۔

(۴۶) وہاں صدقات کی کثرت کیجئے البتہ مسجد الحرام کے اندر مانگنے والوں کو دینا ممنوع ہے۔

(۴۷) کفن کا پتڑا آب زم زم میں بھگوئیے۔

(۴۸) شہر مکہ مکرمہ کے دیگر مقامات مقدسہ کی زیارت کیجئے اور وہاں نوافل ادا کیجئے۔

(۴۹) ابتدائی دنوں میں اپنا ٹائم ٹیبل بنا لیجئے (سونے، کھانے، عمرے، طواف، تلاوت، نعت خوانی، مطالعہ وغیرہ کا)۔

(۵۰) قضائے عمری ادا کرتے رہیے۔

(۵۱) فرائض و نوافل سمیت اپنا ہر نیک کام ایصال کرنے کی عادت ڈالئے۔

(۵۲) زبان، شرم گاہ اور نظر کی خصوصی حفاظت کیجئے۔

(۵۳) حرام کاموں سے پرہیز کیجئے (مثلاً فوٹو کھنچوانا، واٹھی منڈوانا، بد نظری اور عورتیں بے پردگی سے بچیں)۔

(۵۴) حرم شریف کی صفائی کے وقت احتیاط کیجئے۔

(۵۵) جنت المعلیٰ (قبرستان) پر باہر سے ہی حاضری دیجئے۔

(۵۶) حج کے بعد عبادت پر توجہ رکھیے اور بازاروں سے دور رہیے۔

(۵۷) بعد کے عمرے اسی طرح ادا کیجیے جیسے پہلا عمرہ ادا کیا تھا۔ نیت حد و حرم سے باہر جا کر کرنا ہوگی جبکہ اختتام حلق پر ہوگا چاہے سر پر بال نہ ہوں۔

سعی کے بعد حلق اپنے ہاتھوں سے بھی جائز ہے اور کسی دوسرے محرم کا حلق بھی آپ سعی کے بعد کر سکتے ہیں۔

(۵۸) ہر طواف کے بعد بغیر نفل ادا کئے دوسرا طواف مکروہ ہے البتہ مکروہ اوقات میں حرج نہیں۔

ہر عمرے کے بعد حلق سے پہلے دوسرے عمرے کے لیے احرام کی نیت پر دم ہے۔

(۵۹) پیشاب اور ریح کی شدت میں طواف نہ کیجیے۔

(۶۰) طواف کے دوران پانی پینے کے لئے نہ رکیے۔

(۶۱) اپنے گھروں میں محافل ذکر و درود و نعت و منقبت و صلوة و سلام و دعائے خصوصی کا اہتمام کیجیے۔

(۶۲) حج کا انتظار کرتے ہوئے مسائل حج کا مطالعہ جاری رکھیے۔ بالخصوص احرام کی حالت میں سلعے ہوئے کپڑے، خوشبو، بال، ناخن اور جماع وغیرہ کے مسائل نیز ان کے کفارے، بدنہ، دم اور صدقات وغیرہ کے متعلق خوب معلومات حاصل کیجیے۔

رخصت سے قبل اپنے ہم سفر ساتھیوں، ہوٹل اور معلم کے اسٹاف سے ضرور حقوق معاف کروائیے۔

ابتدائے حج

(۱) حج سے پہلے ہی منی اور عرفات کے خیمہ کے نمبر والا کارڈ حاصل کیجئے اور وہاں جا کر جائزہ بھی لے لیجئے اگر پیدل حج کرنا ہے تو ثرائی وغیرہ خرید لیجئے۔ پیدل حج کرنے والے کو ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں حاصل ہوں گی (ان شاء اللہ تعالیٰ) اگر سفر بس وغیرہ کے ذریعے کرنا ہو تو ممکن ہو تو اپنی گاڑی علیحدہ کر لیجئے معلم کی سواری کے پابند نہ رہیے۔

(۲) ضروری سامان ہینڈ بیگ میں رکھ لیجئے مثلاً ایک جوڑی کپڑے کی، عورتوں کے پردے کے

لیے چادریں، لوٹا، ٹائم پیس، تولیہ، اوڑھنے کی چادر، ہلکا پھلکا کھانے کا سامان، قربانی وغیرہ کے لیے مناسب پیسے وغیرہ۔

(۳) آٹھویں شب سے قبل ہی حج تمتع کی نیت کے احرام کی چادریں باندھ کر مسجد الحرام میں دو رکعت نفل پڑھ کر احرام کی نیت کر لیجئے اور تلبیہ شروع کر دیجئے۔ یہ تلبیہ 10 ذی الحج کی رات تک جاری رہے گی۔

(۴) اگر حج کے بعد طواف زیارت میں سعی نہیں کرنی تو ابھی ایک نفل طواف (زل اور اضطباع کے ساتھ) کر لیجئے اور پھر سعی بھی کیجئے۔

(۵) اگر حج کے بعد طواف زیارت میں سعی کرنی ہے تو ویسے ہی ایک نفل طواف (بغیر زل اور اضطباع کے) کیجئے اور سعی نہ کیجئے (یہی افضل ہے)۔

(۶) قارن کے لیے طواف قدوم سنت مؤکدہ ہے وہ بھی اگر چاہیں تو سعی ساتھ کر لیں۔ گھر پر ٹیلیفون وغیرہ کرنا ہو تو ابھی کر لیجئے۔

پہلا یوم حج (آٹھویں تاریخ)

(۱) آٹھویں شب کو احرام باندھ لینے کے بعد عشاء کے بعد کچھ آرام کیجئے۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ رات ہی میں منی روانہ ہو جائیے افضل وقت فجر کے بعد ہے۔

(۲) تہجد کے وقت اٹھ کر مسجد الحرام میں جا کر تہجد ادا کیجئے پھر فجر تک وہیں رہیے فجر باجماعت (اپنی) ادا کیجئے۔ گھر آ کر سامان اٹھائیے اور منی پیدل روانہ ہو جائیے۔

(۳) سفر شروع کرنے سے پہلے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت گاہ پر حاضری ضرور دیجئے۔

(۴) باب مروہ کے سامنے ایک طویل سرنگ ہے جو پیدل چلنے والوں کے لیے ہے اس سرنگ میں داخل ہونے والا سیدھا منی پہنچ جائے گا۔

(۵) ناشتہ وغیرہ کے لئے ہلکی غذا ساتھ رکھ لیجئے ویسے آج کا روزہ حاجیوں کے لئے مستحب ہے۔

(۱۳) اٹھ کر تہجد ادا کیجئے پھر فجر پھر ناشتہ تازہ وضو وغیرہ سے فراغت کے بعد عرفات کی جانب چلیے۔

دوسرا یوم حج (نویں تاریخ یوم عرفہ)

- (۱) فجر کی ادائیگی کے بعد رزتے کانپتے ہوئے عرفات کی جانب چلیے۔
- (۲) راستہ میں تلبیہ، استغفار، ذکر و درود، تلاوت قرآن وغیرہ جاری رکھیے۔
- (۳) اگر آپ پیدل سفر کر رہے ہیں تو دھوپ کے تیز ہونے سے پہلے پہلے عرفات پہنچنے کی کوشش کیجئے اور طریق المشاة (پیدل روڈ) پر چلتے ہوئے عرفات پہنچیں۔
- (۴) موقع ملے تو راستہ میں ورنہ عرفات پہنچ کر اشراق و چاشت ادا کیجئے۔
- (۵) راستہ طویل ہے لہذا وقفہ کیجئے کچھ دیر بیٹھ کر محفل وغیرہ کیجئے تاکہ آرام بھی ملے اور سردی بھی البتہ ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے مسجد نمبرہ سے گزر جانے کی کوشش کیجئے ورنہ رش بہت بڑھ جائے گا۔
- (۶) عرفات کے ابتداء میں ہی مسجد نمبرہ ہے جبکہ جبل رحمت اس کی انتہاء پر ہے۔
- (۷) مسجد نمبرہ کے دائیں طرف 4 سڑکیں ہیں روڈ نمبر 1, 2, 3, 4 اور 5 جبکہ بائیں جانب چار روڈ 6, 7, 8 اور 9 ہیں آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کا خیمہ کون سی روڈ پر واقع ہے۔
- (۸) یہاں بھی آپ خیمے کے مرکزی دروازے میں اسی طرح کے معلم کے نام اور نمبر والے بورڈ کی مدد سے داخل ہو جائیے مگر اندر میں چھوٹے خیموں کے لیے کوئی تخصیص (الائمنٹ) نہیں لہذا جس خیمہ میں جگہ ملے داخل ہو جائیے۔
- (۹) عرفات میں داخلے سے قبل اور عرفات میں زوال کے بعد غسل کیجئے کہ یہ سنت موکدہ ہے۔
- (۱۰) خیموں میں عورتیں اور مرد ساتھ ساتھ ہوتے ہیں اس لئے ان کے پردے اور اپنی نظر کی حفاظت نیز حالت احرام میں ہونے کی وجہ سے ستر پوشی کا خصوصی اہتمام کیجئے۔
- (۱۱) پانی اور گلوکوز کا استعمال جاری رکھئے۔ آج کا روزہ حاجیوں کے لئے مکروہ ہے۔
- (۱۲) عرفات میں لوٹتے ہوئے داخل ہوں اور وہاں خاک شریف کو بوسہ دیتے ہیں۔ زمین چومنے

- (۹) منیٰ میں داخل ہوتے ہی دعا پڑھیے، زمین کو بوسہ دیجئے اور حجرات اور مسجد الخیف (جو کہ ابتدائے منیٰ ہی میں ہیں) سے ہوتے ہوئے اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو جائیے۔
- (۷) آپ کے خیمے کے باہر آپ کے معلم کے نام اور نمبر کا بورڈ ہوگا۔ اس کو تلاش کیجئے، معلم کے دیئے ہوئے کارڈ پر جو خیمہ نمبر اور اسٹریٹ نمبر درج ہے اس کا تعلق خیمے کے مرکزی دروازے میں داخل ہو جانے کے بعد جو اندر چھوٹے چھوٹے خیمے بنے ہوئے ہیں ان سے ہے۔
- (۸) خیمے کو تلاش کر لینے کے بعد اسے یاد رکھنے کے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجئے کہ مسجد الخیف کے ساتھ جو پیدل روڈ (پیدل چلنے والوں کی سڑک) ہے کے کس طرف ہے روڈ نمبر 3, 4 وغیرہ۔ منیٰ کے دو خلائی اور برج کبریٰ خالد اور کبریٰ عبدالعزیز سے کتنا پہلے یا بعد میں واقع ہے۔ گروپ، نان گروپ A, B نیز خیمہ کے اوپر بورڈ پر اسٹریٹ نمبر کیا تحریر ہے۔
- (۹) ڈاکٹر، ہسپتال، آگ بجھانے کا سامان، ایمر جنسی گیٹ سب مقام پہلے سے ہی نوٹ کر لیجئے۔
- (۱۰) مرکزی دروازے میں داخل ہونے کے بعد اب اپنا خیمہ تلاش کیجئے اور وہاں پہنچ کر نماز اشراق و چاشت سے فراغت کے بعد کچھ آرام کر لیجئے پھر صلوٰۃ السبح، نوافل، قضائے عمری، روزانہ کے معمولات پورے کیجئے۔
- (۱۱) ان ایام حج میں کم از کم ایک بار قرآن شریف ضرور قلم کیجئے۔ نیز ہر نماز کے بعد ورنہ وقتاً فوقتاً درس وغیرہ دیجیے۔
- (۱۲) ظہر، عصر، مغرب، عشاء خیمہ میں ہی باجماعت ادا کیجئے۔ رات کو سورہ بقرہ کھلے آسمان کے نیچے تلاوت کیجئے حفاظ کرام نماز میں مکمل سورہ بقرہ پڑھیں نیز محفل ذکر و نعت خوانی و صلوٰۃ و سلام اور دعا کیجئے پھر آرام ضرور کیجئے۔
- (۱۳) مکتب کا کارڈ ہرقت ساتھ رکھئے، راستہ بھول جانے کی صورت میں خیمہ کی بجائے مکتب نمبر تلاش کیجئے۔

اور نوافل ادا کیجیے۔

(۱۳) سنی عالم دین کے ساتھ کسی اجتماعی دعا میں شرکت ورنہ دوسرے حاجیوں کے ساتھ مل کر دعا

کیجیے۔

(۱۴) عرفات میں پہنچنے کے بعد معمولات پورے کیجئے پھر ظہر ادا کیجیے، پھر کچھ دیر آرام کیجئے پھر

فوراً اٹھ کر تازہ وضو کر کے تلاوت قرآن پاک، صلوٰۃ التَّسْبِيح، درود و سلام، چہارم کلمہ، سورۃ

اخلاص نیز قضائے عمری، ذکر اللہ، قصیدہ بردہ شریف، نعت خوانی، منقبت، صلوٰۃ و سلام،

استغفار اور تلبیہ کی کثرت کیجئے۔

(۱۵) ظہر کی نماز ظہر کے وقت اجتماع اور نماز عصر، عصر کے وقت باجماعت ادا کیجئے۔

مسجد نمبرہ میں جانا اور خطبہ سننا آپ پر واجب نہیں لہذا نیچے میں رہتے ہوئے اور یہاں

وہاں گھومنے کے بجائے اپنے وقت کو عبادت میں صرف کیجئے۔

(۱۶) بعد عصر و قوف کیجئے یعنی خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے ننگے سر، ننگے پیر، بغیر سامنے کے

کھڑے کھڑے لپیک کی تکرار کے ساتھ مغرب تک خوب زور و کمر لگا کر توجہ کے ساتھ

دعا کیجئے۔

(۱۷) دوسروں کی خطاؤں اور عیبوں پر نظر کرنے سے بچئے کہ آج آپ کو اپنی خطائیں معاف

کروائی ہیں۔

(۱۸) مغرب کے وقت کے بعد ہمیں سے استنجاء اور وضو کر کے مزدلفہ کی جانب روانہ ہو جائیے

آپ کو مغرب و عشاء ملا کر عشاء کے وقت میں مزدلفہ ہی میں پڑھنی ہے۔ مغرب اگر

عرفات میں پڑھی تو ادا نہیں ہوگی۔

(۱۹) عرفات سے روانگی کے وقت مسجد نمبرہ کی زیارت کیجئے اور مزدلفہ پہنچئے۔ یہاں پر خیموں کی

سہولت نہیں۔ راستہ بھر تلبیہ اور ذکر و درود جاری رکھیے۔

(۲۰) مزدلفہ پہنچ کر ایک اذان اور ایک تکبیر کے ساتھ مغرب و عشاء ملا کر پڑھیے پہلے مغرب کے

فرض پھر فوراً عشاء کے فرض پھر مغرب کی سنتیں پھر عشاء کی سنتیں اور پھر درود وغیرہ پڑھیے۔

(۲۱) مزدلفہ کی مقدس زمین کو بوسہ دیجئے وہاں نوافل پڑھیے۔

(۲۲) جبل قزح سے ہٹ کر اور مشعر الحرام کے قریب اس مقام پر قیام کیجئے کہ استنجاء، وضو کی

سہولت قریب میں ہو۔

(۲۳) آج کی رات حاجیوں کے لئے لیلۃ القدر سے افضل ہے ہو سکے تو مکمل رات جاگے یا پہلے

کچھ آرام کر لیجئے پھر اٹھ کر وضو پیرانہ طریقت کے بعد عبادت میں لگ جائیے۔

یہاں سمت قبلہ اور عورتوں کے لیے ہمد کا خصوصی خیال رکھیے۔

(۲۴) فراغت کے بعد مزدلفہ سے ہی ۱۰۰ کے قریب چھوٹی کنکریاں تلاش کر کے دھو لیجئے۔

(۲۵) فجر ابتدائی وقت میں ہی باجماعت ادا کیجئے پھر عرفات کی طرح یہاں بھی قوف کیجئے سورج

طلوع ہونے تک دعا کیجئے سورج طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے منی کی جانب روانہ ہو

جائیے یہاں حقوق العباد کی معافی ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

(۲۶) راستے میں وادی محسر آئے تو وہاں سے محضی کے ساتھ گزرے کہ یہاں اصحاب نفل پر

عذاب نازل ہوا تھا۔

تیسرا ایوم حج (دسویں تاریخ)

(۱) آج بہت کچھ کرنا ہے لہذا بہت زیادہ استقامت اور تندرہی سے کام لیجئے۔

(۲) پہلے منی پہنچ کر کچھ آرام کر لیجئے۔ پھر جمرات پہنچ کر بڑے شیطان کو اس طرح کھڑے ہو کر

کنکری مارئے کہ سنی داہنے ہاتھ پر اور کعبہ بائیں ہاتھ پر ہو اور منہ جمرہ (شیطان) کی طرف

، کنکری جمرہ (شیطان) کو لگے یا تین ہاتھ کے قریب پہنچ جائے۔ کنکریاں مارنے کے بعد

وہاں نہ ٹھہرے بلکہ فوراً ذکر و دعا کرتے ہوئے پلٹ آئیے۔

(۳) ہر کنکری جدا جدا طور پر، سیدھے ہاتھ کے شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے، ہاتھ کو خوب اٹھا

کر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ پڑھتے ہوئے ماریے۔

(۴) پہلی کنکری مارنے سے قبل آخری مرتبہ لپیک کہہ کر تلبیہ موقوف کر دیجئے۔

(۵) طلوع فجر سے مغرب تک جب بھی چاہیں کنکریاں ماریے (زوال سے قبل بہتر ہے)۔

(۶) عورتوں کو مغرب کے بعد رمی کرنا جائز ہے کہ اس میں سہولت ہے۔

(۷) پھر نقص سے پاک جانور خرید کر قربانی کیجئے (لوکن نہ خریدیے)

- (۸) پھر سر منڈوائے یعنی حلق کروائیے۔
- (۹) صاحب نصاب مقیم اصلی دو قربانیاں اور مقیم عارضی (چاہے اس پر قصر نہ ہو) ایک قربانی کرے۔ آپ پر نہ عید کی نماز ہے نہ عید کی قربانی۔
- (۱۰) مزدلفہ میں قربان گاہ ہے، شہر مکہ میں کعلیہ (حلاقہ) نزد جبل ثور اور سرایا نزد جبل نور پر بھی قربان گاہ واقع ہے اور یہ تمام حدود حرم کے اندر ہیں۔
- (۱۱) عورتوں نے اگر ابھی زمی نہیں کی تو ان کی قربانی بھی نہیں ہوگی بلکہ رمی کے بعد ہوگی پھر بال کشیں گے پھر احرام کھلیے گا۔
- (۱۲) قربانی میں وکیل بنایا جاسکتا ہے مگر رمی کے لیے شدید عذر شرعی کے بغیر وکیل ہنانا جائز نہیں۔
- (۱۳) احرام کھل جانے کے بعد دسویں تاریخ ہی کو طواف زیارت کے لئے مکہ روانہ ہو جائیے یہ افضل ہے ورنہ دوسرے یا پھر تیسرے روز ۱۲ تاریخ کی مغرب سے پہلے پہلے طواف کر لیجیے ورنہ دم ہے البتہ عورتیں جو عوارض نسوانی میں مبتلا ہیں ان کو تاخیر میں حرج و کراہت نہیں۔
- (۱۴) اگر آپ اکیلے ہوں تو دسویں کو حج ہی رمی، قربانی اور حلق سے فارغ ہو کر چاہیں تو یہیں منی میں غسل وغیرہ کر کے سہلے ہوئے کپڑے وغیرہ پہن کر مکہ روانہ ہو جائیے یا پھر حلق کے بعد مکہ جا کر وہیں گھر پر غسل وغیرہ کر کے پھر طواف زیارت کیجیے۔ مکہ جانے کے لیے حجرات کے آگے یا کبری خالد و کبری عبدالعزیز پر بسوں کی سہولت موجود ہے۔
- (۱۵) اگر آپ نے حج سے پہلے سعی نہیں کی تو اس طواف میں جو آپ سہلے ہوئے کپڑوں میں کر رہے ہیں رمل کیجئے پھر سعی کیجئے اور اگر حج سے پہلے ہی سعی کر لی تھی تو یہاں بغیر رمل کے صرف طواف ہی کر لیجئے اور کوشش کر کے مغرب سے پہلے ہی منی پہنچ جائیے ورنہ جتنی جلدی ممکن ہو۔
- (۱۶) نماز مغرب وادائین وغیرہ سے فراغت کے بعد کھانا کھائیے پھر عشاء کی نماز ادا کیجئے اب آپ کو سارا وقت یہیں (یعنی منی میں) گزارنا ہے۔
- (۱۷) عشاء سے فراغت کے بعد آرام کیجئے تھکاوٹ دور ہو جانے کے بعد اٹھ کر بقیہ معمولات

- پورے کیجئے اور قرآن مجید کا فتم مکمل کرنے کی کوشش کیجئے اور شکرانے میں (حج مکمل ہونے کے) محفل نعت تو ضرور کیجئے۔
- (۱۸) منی میں اپنے خیمے سے باہر آ کر کھلے آسمان کے لیے محفل نعت کیجئے یقین کیجئے جو سرور آئے گا وہ آپ ہی جانیں گے۔
- (۱۹) تہجد، استغفار، کلمہ طیبہ اور درود پاک پڑھیے اور فجر باجماعت کیجئے اور تاریخ کیجئے۔
- چوتھا ایوم حج (گیارہویں تاریخ)
- (۱) اگر آپ کے ساتھ عورتیں ہیں اور دسویں تاریخ کو ان کی طرف سے قربانی نہیں ہوئی تو قربانی کیجئے اور ان کے بال کاٹنیے اور احرام سے فارغ ہو جائیے پھر طواف زیارت کے لئے (اگر دسویں روز نہیں کیا تو) روانہ ہو جائیے۔
- (۲) طواف زیارت جب تک نہ کر لیا جائے مرد و عورت کی صحبت جائز نہیں چاہے عمر ہی کیوں نہ گزر جائے۔
- (۳) آج صبح آپ فجر سے اشراق و چاشت کے وقت تک تلاوت کیجئے اشراق و چاشت ادا کیجئے پھر ناشتہ کیجئے اور پھر کچھ دیر آرام کر لیجئے۔
- (۴) آج اور آئندہ کل (بازہ تاریخ) کو آپ کو تینوں حجرات (شیطان) کو نکھر مارنے ہیں۔
- (۵) آج زوال کے بعد رمی ہوگی اس سے پہلے کی تو ادا نہیں ہوگی۔
- (۶) زوال کے بعد پہلے چھوٹے، پھر درمیانے اور پھر بڑے شیطان کی رمی کرنی ہے۔ یہ کام مغرب کے وقت تک بلا کراہت جائز ہے۔
- (۷) پہلے چھوٹے شیطان کو قبلہ رخ ہو کر نکھریاں ماریے اور آگے بڑھ کر قبلہ رو ہو کر دعا کیجئے پھر درمیانے شیطان کو بھی اسی طرح نکھریاں ماریے اور بڑے شیطان کو اس طرح نکھریاں ماریے کہ منی دائیں ہاتھ اور قبلہ بائیں ہاتھ کی طرف ہو۔
- (۸) زوال کے بعد رمی کر لینے کے بعد فارغ اوقات میں قرآن پاک کی تلاوت، قضائے عمری، کثرت درود و سلام، استغفار نیز تبلیغ و درس و تدریس اور محفل ذکر و نعت و منقبت و سلام کیجئے۔

- (۹) اسی طرح عصر، مغرب اور عشاء باجماعت خیمے میں ادا کیجیے۔
- (۱۰) آپ چاہیں تو گیارہویں، بارہویں تاریخ میں دن کا وقت مکہ میں بھی گزار سکتے ہیں لیکن رات منیٰ ہی میں گزاریں۔
- (۱۱) آج کے دن گیارہویں شریف کا اہتمام ضرور کیجیے۔
- (۱۲) آج کی رات ختم قادر یہ، صلوة الیل، قضائے عمری، صلوة التبیح نیز قرآن پاک کی تلاوت میں گزاریں، محفل کیجئے اور درس و تدریس کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی اصلاح عقائد اور اصلاح اعمال کیجئے ہو سکے تو ریکارڈ بھی رکھیے۔
- (۱۳) ان حج کے دنوں میں ایک مرتبہ درود اکبر نیز قصیدہ بردہ شریف بھی پڑھیے یہ معمولات اسی طرح فجر تک جاری رکھیے۔
- (۱۴) طواف نساء کی کوئی روایت و فضیلت نہیں۔

پانچواں یوم حج (بارہویں تاریخ)

- (۱) آج بھی آپ کو گیارہ تاریخ ہی کی طرح صرف رمی کرنا ہے رمی کا وقت زوال کے بعد سے مغرب تک بلا کراہت ہے رمی کرنے کے بعد آپ چاہیں تو مکہ جا سکتے ہیں لیکن مغرب اگر منیٰ میں ہی ہو جائے تو پھر تیرہویں تاریخ کی رمی کرنا افضل و مستحب ہے البتہ تیرہویں کی فجر تک آپ ٹھہرے تو اب رمی واجب ہے۔
- (۲) رمی سے فراغت سے پہلے اور بعد میں اپنے خیمے میں آکر اپنے معمولات میں وقت گزاریں۔
- (۳) آج چونکہ بارہویں شریف ہے لہذا سرکار ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام کی نیاز بھی کیجئے۔
- (۴) اگر آپ کو تیرہویں کی رمی کرنا ہے تو آج رات آپ خیمے میں نہیں بلکہ مسجد خیف میں گزاریں گے لہذا وہاں چلے جائیے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آج کی عبادت میں بڑا سرور آئے گا۔
- (۵) تیرہویں تاریخ کو صبح فجر اور اشراق و چاشت کی ادائیگی کے بعد رمی ہو سکتی ہے لہذا رمی کر

- کے مکہ آجائے البتہ افضل وقت زوال کے بعد کا ہے۔
- (۶) واپسی میں اگر آپ سواری پر ہیں تو جنت المعلیٰ کے قریب اتر کر فاتحہ پڑھنے کے بعد وہاں سے پیدل حرم شریف کی طرف جائیں۔
- (۷) لیجئے آپ کا حج مکمل ہو گیا۔ مبارک ہو شکرانے کے دونوں ادا کیجئے کچھ صدقہ ادا کیجئے اور حج کی قبولیت اور توبہ پر استقامت کے لئے گڑ گڑا کر دعا کیجئے۔
- (۸) نویں تاریخ کی فجر سے تیرہویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیر تشریق بلند آواز سے تین مرتبہ پڑھیے۔ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْد۔
- (۸) اب مکہ شریف سے روانگی سے قبل عبادات بالخصوص عمرہ کی کثرت کیجئے۔
- (۹) رخصت کے وقت ایک طواف "طواف وداع" کی نیت سے کیجئے اگر وداع کی نیت نہ بھی ہو تو بھی طواف وداع ادا ہو جائے گا۔
- (۱۰) عورتیں ایام سے ہوں تو لہجہ طواف رخصتی کی اجازت ہے۔
- (۱۱) زم زم چاہے تو ہمیں سے بھر لیں ورنہ مدینہ منورہ میں بھی زم زم بھرنے کا انتظام ہے۔
- سفر مدینہ منورہ اور حاضری بارگاہ رسالت ﷺ
- (۱) مدینہ منورہ کی جانب سفر کرنے سے قبل ذوق بڑھانے والی کتابوں مثلاً خاک حجاز کے تمہیان، جذب القلوب، رفیق الحرمین کی آخری ۲۵ حکایات وغیرہ کا مطالعہ کیجئے۔ نیز نعتوں کی کتابیں مثلاً حدائق بخشش، ذوق نعت وغیرہ کا مطالعہ کیجئے اور نعتوں کی کیٹیشن تیار رکھ لیجئے۔ نیز سامان اچھی طرح چیک کر کے تیار کر لیجئے۔
- (۲) مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے سے قبل آرام کر لیجئے تاکہ راستہ میں نیند کا غلبہ نہ ہو نیز موقع ملے تو ایک نقلی طواف کیجئے ورنہ خانہ کعبہ کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے خانہ کعبہ کو بیٹھ کئے بغیر مسجد الحرام سے باہر آئیے اور چونکٹ کو بوسہ دیجئے اور دعا کیجئے۔
- (۳) ہو سکے تو ایسی گاڑی تلاش کیجئے جس میں شیپ ریکارڈ لگا ہوا ہو اور ڈرائیور سے ملے کر لیجئے کہ راستے میں "مقام بدر" اور "حسرت منہ" سے پہلے "مدینہ منورہ" اور "حسرت منہ" کے مزار پر بھی

جائے۔

(۳) اس نیت سے مدینہ منورہ کا سفر کیجئے کہ وہاں روضہ رسول ﷺ کی زیارت کروں گا اور اگر کرم ہو گیا تو ساتھ ہی ساتھ ان شاء اللہ تعالیٰ مکین گنبد خضراء ﷺ کی زیارت سے بھی مشرف ہوں گا۔

(۵) اس سفر کو اپنی زندگی کا آخری سفر تصور کیجئے۔

(۶) سارا راستہ ذکر و درود و سلام میں گزارئے اور نعتیں سنتے یا سنانے (آپس میں یا شیپ ریکارڈر سے) اور پڑھتے ہوئے خوشبوؤں میں بے، روتے، لباتے اپنی قسمت پر رشک کرتے گزارئے۔ بے جا گفتگو سے گریز کیجئے اور ہلسی مذاق قطعاً نہ کیجئے

اگر راستے میں گاڑی رکے تو دو رکعت نفل ادا کریں (اگر مکروہ وقت نہ ہو) صحرائے عرب کی خاک کو بوسہ دیں اور درود و سلام پڑھیں۔

(۷) اگر نیند کا غلبہ ہو تو دوران سفر کچھ آرام کر لیجئے تاکہ مدینہ منورہ میں داخلے کے وقت تروتازہ ہوں (سفر با وضو کیجئے)

(۸) ہو سکے تو مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی جوتے اتار لیجئے اور حدود مدینہ میں درود و سلام پڑھتے ہوئے، مدینہ شریف میں داخل ہونے کی دعا پڑھتے ہوئے ننگے پیر پیدل داخل ہونے کی کوشش کیجئے۔

(۹) راستے میں جب مسجد نبوی شریف کے مینار نظر آئیں تو وہیں کچھ دیر ٹھہر کر باادب درود شریف کا نذرانہ پیش کیجئے۔

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

وَعَلَى الْاٰلِ الْاَحْبَابِ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ ﷺ

(۱۰) پہلے اپنی رہائش کا انتظام کر لیجئے پھر ضرورتاً کچھ آرام کر لینے کے بعد اچھی طرح غسل کیجئے، مسواک کیجئے، خوشبو، تیل، سرمہ استعمال کیجئے اور نئے یا (موجودہ بہترین) کپڑے پہنئے، عمامہ شریف سر پر سجائیے اور جانب مسجد نبوی شریف چلیے۔

(۱۱) باب جبریل سے مسجد نبوی ﷺ میں سیدھا قدم رکھتے ہوئے داخل ہوں۔ درود و سلام اور

مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیے اور استکفاف کی نیت کیجئے۔

(۱۲) اگر مکروہ وقت نہ ہو تو ریاض الجنۃ میں دو رکعت تحسینۃ المسجد اور شکرانہ بارگاہ اقدس ﷺ ادا کیجئے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیے۔

(۱۳) حمد باری تعالیٰ، درود، دعا اور توبہ کیجئے اس وقت مسجد کے نقش و نگار کی جانب توجہ نہ کیجئے۔

(۱۴) اب سنت کے مطابق التاقدم مسجد سے باہر نکلتے ہوئے مسجد سے باہر آ جائیے اور مسجد نبوی کے دروازے "باب البقیع" کے پاس آ جائیے۔

(۱۵) اب یہاں ہاؤنٹ ٹھہر کر نظریں جھکائے آہستہ آہستہ درود شریف کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد سرکار دو عالم ﷺ سے حاضری کی اجازت طلب کیجئے پھر دل کو مطمئن کر لیجئے کہ اجازت مل گئی اور سیدھا قدم مسجد میں رکھتے ہوئے مسجد میں داخل ہو جائیے۔

(۱۶) اب ادب و شوق میں ڈوبے ہوئے، گردن جھکائے، آنکھیں نیچی کئے، اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوتے، سرکار ﷺ کی رحمت و فضل سے امید لگائے آہستہ آہستہ آگے بڑھیے۔

(۱۷) اب سر اپنا ادب بے سنہری جالیوں کے دروازہ مبارکہ میں لگی ہوئی چاندی کی کیلوں کے سامنے آ جائیے جو دروازے میں جانب مشرق لگی ہوئی ہیں اور قبلہ کو پیٹھ کئے کم از کم چار ہاتھ (دو گز) دور نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر سرکار ﷺ کے چہرے انور کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جائیے۔

(۱۸) جالی مبارکہ کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچئے کہ یہ خلاف ادب ہے کہ ہمارے ہاتھ اس قابل نہیں ہیں کہ جالی مبارکہ کو چھو سکیں کیا یہ کم شرف ہے کہ سرکار ﷺ نے آپ کو اپنے مواجہہ اقدس کے قریب بلایا اور سرکار ﷺ کی نگاہ کرم اب خصوصیت کے ساتھ آپ پر ہے۔

(۱۹) اب دل کو ہر قسم کے خیال غیر سے پاک کر کے مکمل توجہ کے ساتھ اپنے محسن و کریم آقا ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں درمیانی آواز سے اس یقین و اطمینان کے ساتھ سلام عرض کیجئے کہ میرے آقا عین حیات ظاہری کے ساتھ مجھے ملاحظہ فرما رہے ہیں بلکہ میرے دل میں آنے والے خیالات سے بھی آگاہ ہیں۔ یاد رکھئے یہاں آواز قطعاً بلند نہ ہونے پائے نہ بالکل

پست کہ یہ بھی سنت کے خلاف ہے معتدل اور در دھری آواز میں یوں سلام عرض کیجیے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَبَرَكَاتُهُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ

وَ عَلَى الْإِكِّ وَأَصْحَابِكَ وَأُمَّتِكَ أَجْمَعِينَ

(۲۰) دل جمعی سے مختلف القابات کے ساتھ سلام عرض کرتے رہئے یا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ کی تکرار کرتے رہیے۔

(۲۱) اس کے بعد جن جن لوگوں نے آپ کو سلام کے لئے کہا ہے ان کا بھی سلام عرض کیجیے "السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ قُلَانِ بْنِ قُلَانٍ" (قُلَانِ بْنِ قُلَانِ کی جگہ اس شخص کا نام مع ولدیت کے ذکر کیجیے) پھر اجتماعی طور پر اس طرح سلام عرض کیجیے کہ "یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا جو امتی آپ ﷺ کو سلام پہنچانا چاہتا ہے اس کا سلام قبول فرمائیے۔

(۲۲) اب شافع محشر ﷺ کے حضور شفاعت کا سوال کیجئے اور یوں تکرار کیجئے۔

أَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

(یعنی یا رسول اللہ ﷺ میں آپ سے شفاعت کا سوال کرتا ہوں)۔

(۲۳) رخ مصطفیٰ ﷺ کی سمت اپنا چہرہ کئے خوب دعائیں مانگیئے اور خوب دل لگا کر باادب نعتیہ اور دعائیہ اشعار عرض کیجئے۔ خصوصاً سلام کے اشعار پیش کیجئے۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شیخ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

(۲۴) پھر مشرق کی جانب (یعنی اپنے سیدھے ہاتھ) نصف گز کے قریب ہٹ کر قریبی چھوٹے سوراخ کی طرف حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرہ انور کے سامنے

دست بستہ سلام عرض کیجئے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيرَ رَسُولِ اللَّهِ

(۲۵) پھر اتنا ہی مزید سیدھی طرف سرک کر (آخری سوراخ کے سامنے آ کر) حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رو برو سلام عرض کیجئے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْأَرْبَعِينَ

(۲۶) اب باشت بھر بائیں جانب سرک کر دونوں سوراخوں کے درمیان کھڑے ہو کر ایک ساتھ صدیق اکبر و فاروق اعظم علیہما الرضوان کی بارگاہ میں اس طرح سلام عرض کیجئے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا خَلِيفَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيرَيْ رَسُولِ اللَّهِ

(۲۷) پھر روضہ اطہر کو پیٹھ کے بغیر نہایت ہی ادب کے ساتھ جنت البقیع کے ذریعے باہر آ جائیے اور مسجد نبوی ﷺ میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارئے۔

مدینے شریف میں قیام کے دوران

(۱) دوران رہائش ہر مقدس مقام کا نقشہ ذہن میں محفوظ کیجئے۔

(۲) ۴۰ نمازیں مسلسل حدود مسجد نبوی (ہو سکے تو پرانی مسجد) میں ادا کیجئے ہو سکے تو باجماعت (اپنی) مسجد کے باہر جو نماز کی جگہ ہے وہاں نماز پڑھنے سے مسجد کا ثواب حاصل نہ ہوگا۔

(۳) جتنا ہو سکے ریاض الجنۃ میں نمازیں ادا کیجئے۔

(۴) گلیوں میں گھومتے پھرتے (واک مین لگائے ہوئے) گنبد خضراء کو پیٹھ کرنے سے بچئے اور

جب بھی نظر آئے وہیں ٹھہر کر باادب سلام عرض کیجئے۔

(الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ)

(۵) سوتے ہوئے، غسل خانے اور استنجا خانوں میں خصوصی احتیاط برتئے۔

(۶) یہاں تمام سفر بغیر چپل پیدل گزارنے کی کوشش کیجئے مگر موزے کی جوڑی ساتھ رکھئے مسجد

- میں داخل ہونے سے قبل قرہی وضو خانے سے وضو کر کے پاؤں خشک کر کے موزے پہن لیجئے اور مسجد میں اتار دیجئے تاکہ مسجد گرد آلود نہ ہو۔
- (۷) یہاں کم از کم ایک قرآن شریف ختم کیجئے۔
- (۸) روزانہ کے معمولات پورے کیجئے۔
- (۹) ختم قادر یہ، ختم قصیدہ بردہ شریف، اسماء الحسنیٰ اور اسماء النبیٰ نیز محفل ذکر و نعت و صلوة و سلام، درود اکبر اور دعائے خصوصی کیجئے۔
- (۱۰) یہاں زیادہ سے زیادہ وقت قضائے عمری ادا کرنے میں گزارئے اور اس کو اولین ترجیح دیجئے۔
- (۱۱) درود و سلام کی کثرت کیجئے (درود تاج، لکھی و تھینا، درود اکبر وغیرہ)
- (۱۲) استنجاء کے لئے مسجد نبوی سے دور جا کر فراغت حاصل کیجئے کم از کم مسجد نبوی کے آگے کی طرف بنے ہوئے استنجاء خانے استعمال نہ کیجئے۔
- (۱۳) مسجد نبوی کے ساتھ مقدس ستونوں پر روزانہ نوافل ادا کیجئے۔
- (۱۴) اصحاب صفہ کے چبوترے، ریاض الجنۃ، قدیمین شریفین، تہجد کے چبوترے نیز مہکن مسجد میں بیٹھے بیٹھے ناموں والی ڈائری نکال کر اپنے تمام جاننے والوں کے لئے کم از کم ایک مرتبہ وہی چھ لاکھ مرتبہ والا درود پاک پڑھیے۔
- (۱۵) راستوں میں تھوکنے سے پرہیز کیجئے۔
- (۱۶) ہر چیز کو چومئے اور جھومیے۔
- (۱۷) زیادہ کھانے، سونے اور بولنے سے پرہیز کیجئے۔
- (۱۸) کچھ نہ کچھ قرآن شریف یہاں ضرور زبانی یاد کیجئے۔
- (۱۹) مطالعہ دینی کتب اور تبلیغ دین کیجئے۔
- (۲۰) مسجد نبوی اور مدینہ شریف کی گلیوں میں جھاڑو دیجئے۔
- (۲۱) لمبے لمبے سانس لیجئے اور ہوائے مدینہ سے لطف اندوز ہوں۔
- (۲۲) روزانہ جنت البقیع پر حاضری دیجئے (باہر سے)۔
- (۲۳) کم از کم ایک مرتبہ صلوة التسخیر پڑھیے۔

- (۳۳) رات کو جنت البقیع کے دروازے پر پہنچ کر گنبد حضرتہ کے نظارے کرتے ہوئے درود و سلام اور نعت خوانی وغیرہ کیجئے۔
- (۳۵) دن میں ایک دو مرتبہ سلام کے لئے حاضری دیجئے اور کوشش کیجئے کہ حاضری کے لیے باب البقیع سے داخل ہوں۔
- (۳۶) رات کو گھروں میں محافل کا انعقاد کیجئے۔
- (۳۷) رات کو سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر حاضری دیجئے (بالخصوص شب بدھ اور شب جمعہ)
- (۳۸) مقامات مقدسہ کی زیارت کیجئے۔
- (۳۹) تبرکات کے حصول کے لئے کوششیں کیجئے۔
- (۴۰) مدینے شریف میں مقامی اور عالم اسلام سے آئے ہوئے سنی معرط اور ملائے کرام سے ملاقات کا شرف حاصل کیجئے۔
- (۴۱) کنکن کا کپڑا مدینے شریف کے پانی میں بھی بھگوئیے۔
- (۴۲) کبھی کبھی اکیلے مسجد قباہ پیدل جائیے (بالخصوص ہفتہ کے دن)
- (۴۳) اہل و عیال کے لئے تبرکات خریدیے۔
- (۴۴) باب السلام کے پیچھے وہیل چیئر عاریتہ حاصل کرنے اور زم زم بھرنے کی سہولت موجود ہے زم زم میں مدینہ منورہ کا پانی ضرور شامل کیجئے۔
- (۴۵) وہاں کے سنی حضرات سے دوستی کیجئے۔
- (۴۶) صدقات کی کثرت کیجئے، بلیوں کو دودھ، بکریوں کو چارہ اور کبوتروں کو دانہ دیجئے۔
- (۴۷) وہاں کی بلیوں کو پیار کیجئے۔ ہو سکے تو سگان مدینہ کو بھی۔
- (۴۸) عورتیں گھر میں نماز ادا کریں کہ یہی افضل ہے۔
- (۴۹) عورتوں کو پردے کا سختی سے اہتمام کروائیے۔
- (۵۰) عورتوں کے لیے صبح و دوپہر کے اوقات میں ریاض الجنۃ اور قدیمین شریفین پر حاضری کے اوقات مخصوص ہیں۔
- (۵۱) عورتوں کو گنبد حضرتہ اور سمری جالیوں کی باہر سے ہی ایسے اوقات میں زیارت کروا دیجئے

(۱۰) جنت المصطفیٰ (مکہ المکرمہ کا مقدس

قبرستان)

(۱۱) مسجد جن

(۱۲) مسجد المرایہ

(۱۳) جبل ثور

(۱۴) فارثور

(۱۵) جبل نور

(۱۶) فارحرا

(۱۷) فارحرا کے راستے میں شہد کی کھبیوں والا

غار

(۱۸) مسجد عائشہ

(۱۹) مسجد فتح

(۲۰) مسجد شجرہ

(۲۱) مسجد ہجرانہ

(۲۲) شہدائے حنین (مسجد ہجرانہ کی پچھلی

طرف)

(۲۳) بدر شریف (مکہ المکرمہ اور مدینہ طیبہ

کے راستے میں پرانے روڈ پر)

یہاں مزارات شہدائے بدر، مقام جنگ اور

بدر نامی کنوئیں سمیت کلیہ اہل بیت

ہیں۔

باسمہ تعالیٰ

اللَّهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ ضَلَّ عَلَيْهِ وَضَلْنَا

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ ضَلَّ عَلَيْهِ وَضَلْنَا

مکہ مکرمہ اور قرب وجوار کی

زیارتیں

(۱) ولادت گاہ سرکارِ دو عالم ﷺ

(۲) ام ہانی کا مکان شریف (موجودہ حرم

شریف کے اندر)

(۳) جبل ابوقیس

(۴) مسجد بلال

(۵) مقام شق القمر

(۶) دار ارقم (کوہ صفا کی جانب بالکل

متصل)

(۷) محلہ بنی ہاشم (ولادت گاہ سرکارِ دو عالم ﷺ

سے قریب کا علاقہ)

(۸) مکان سیدنا ابوبکر صدیق (رضی اللہ

تعالیٰ عنہ) (اب یہاں شاہنک سینٹر بنا

دیا گیا ہے)

(۹) مکان حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا

(۱۰) محلہ سلاطین

کہ جب رش نہ ہو۔

(۳۲) یہاں کے مقامی پھل اور کھانے کھائیے۔

(۳۳) مدینے شریف میں آنسکریم، انجیر، زیتون وغیرہ کھائیے۔

(۳۴) مدینے شریف کی مٹی سے بنے ہوئے مٹکے کا پانی استعمال کیجیے۔

(۳۵) بزرگوں اور عمر رسیدہ لوگوں کی خدمت کا شرف حاصل کیجیے۔

(۳۶) اگر مناسب سمجھیں تو مختلف مقدس مقامات کی مٹی چھوٹی چھوٹی پلاسٹک کی تھیلیوں میں تھیک کے طور پر جمع کر لیجیے۔

(۳۷) پان وغیرہ کھانے اور سگریٹ پینے سے بچئے۔

(۳۸) یہاں چند روزے ضرور رکھیے۔

(۳۹) اپنا سفر ڈائری یا ٹیپ ریکارڈر کے ذریعے محفوظ کر لیجیے۔

(۴۰) ہر وقت باوضو، مسواک کئے، خوشبوؤں میں بے، تیل لگائے، عمامہ سجائے، باادب گزارئے نیز خاک مدینہ سے وضو اور غسل کرنے اور خاک مدینہ پر لوٹنے کا شرف حاصل کیجیے۔

(۴۱) جب مدینہ منورہ سے رخصت ہونے کی (خداخواستہ) جاں سوز گھڑی آئے تو خوب روتے ہوئے یا ایسا نہ ہو سکے تو رونے جیسا منہ بنائے مواجہہ شریف میں حاضر ہو کر خوب

سلام عرض کیجئے بار بار حاضری کا سوال کیجئے اور مدینے میں ایمان و عافیت کے ساتھ موت

اور جنت البقیع میں مدفن کی درخواست کیجئے اور اٹنے پاؤں پلٹئے اور بار بار رسول اللہ ﷺ

کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے سنہری جالیوں کے نقشہ پاک کو آنکھوں میں بسا

لینے بلکہ دل میں سالیے کی کوشش کرتے ہوئے باہر آ جائیے۔

(۳۳) مزار حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(بنادی گئی ہے)

(مکہ شریف سے مدینہ طیبہ آتے

(۵) جبل احد پر غار

ہوئے بدر سے پہلے ایک جگہ مستورا

(۶) نشان سراقدرس (جبل احد پر)

نامی ہے جہاں سے دائیں طرف کچھ

(۷) مدفونین غزوہ احد

فاصلے پر ابواء شریف ہے)

(۸) تیر اندازوں کا ٹیلہ

(۳۵) مزار حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(۹) مسجد غمامہ

(مدینہ روڈ پر مسجد عائشہ سے آگے

(۱۰) مسجد اجابہ

نوریہ اسٹاپ)

(۱۱) مسجد قبا

(۳۶) منی شریف، مسجد خیف، تین جمرات،

(۱۲) مسجد قبلتین

قربان گاہ، مسجد بیعت عقبی

(۱۳) مزار سیدنا ہارون علیہ السلام (احد

شریف پر)

(۳۷) مزدلفہ، مسجد مشعر الحرام

(۱۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

کنواں (بصر عثمان)

(۳۸) میدان عرفات، مسجد نمروہ، جبل رحمت

(۱۵) مکان سیدنا ابو ایوب انصاری (گنبد

کنواں)

مدینہ منورہ اور قرب وجوار کی

حضراء شریف کے سامنے کی جانب)

(۱۶) مسجد وادی حقیق (احد کے قریب)

زیارتیں

(۱) جنت البقیع شریف

(۲) مزار سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۷) مسجد عمر فاروق

(۳) جبل احد

(۱۸) مسجد بلال

(۴) غمہ مساجد (مسجد فتح، مسجد ابوبکر

(۱۹) مسجد بنی نجار

صدیق، مسجد سلمان فارسی، مسجد علی،

(۲۰) مسجد جمعہ

مسجد فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین)

(۲۱) حضور ﷺ کے والد حضرت عبداللہ

(مسجد ابوبکر پر اب گاڑیوں کی پارکنگ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار اقدس

ان تمام مقامات پر ممکن ہو تو کم از کم دو دو

رکعت نماز نفل ادا کرنے کی سعادت

(۲۲) بصر حاتم

حاصل کیجئے۔

(۲۳) مسجد قبا کے نزدیک قبرستان

سامان کی فہرست گلے میں

(۲۴) مسجد قبائیں اونٹنی کے قدموں کے نشان

(اب مٹا دئے گئے ہیں)

لٹکانے والے بٹوے کی چیزیں

(۲۵) باغ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ

(۱) قرآن شریف (پاکٹ سائز)

تعالیٰ عنہ

(۲) ایک رومال

(۲۶) خاک شفاء کا کنواں (باغ سلمان

(۳) پاسپورٹ

فارسی کے قریب)

(۴) ڈالر

(۲۷) بصر غریس

(۵) شناختی کارڈ کی کاپی

(۲۸) حضرت بی بی ماریہ قطیبہ رضی اللہ تعالیٰ

(۶) ہیلتھ شونکٹ

عنہا کا مکان

(۷) ڈائری اور قلم

(۲۹) مسجد مانکہ

(۸) حریم شریفین میں موجود عزیز و

(۳۰) وہ مکان جہاں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ

اقارب کے پتے اور فون نمبر

وسلم کی اونٹنی کے قدموں کے نشان

(۹) دعاؤں اور سلام کی فہرست

ہیں۔

(۱۰) شجرہ بیعت

(۳۱) مدرسہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۱) وصیت نامہ

(۳۲) مزار حضرت علی اریس رضی اللہ تعالیٰ

(۱۲) چابیوں کا ایک سیٹ

عنہ

(۱۳) تسبیح

(۳۳) مسجد استراحت (احد شریف کے

(۱۴) کپڑے کی کچھ دجیمیاں

راستے میں)

(۱۵) تمام ضروری کاغذات کی ایک فوٹو

(۱۲) پلاسٹک اور کپڑے کی تھیلیاں

(۱۳) رسی: کپڑے ٹانگنے کے کلپ

(۱۴) صابن

(۱۵) کپڑے دھونے کا برش

(۱۶) برتن دھونے کی جالی

(۱۷) ہاتھ کا پنکھا

(۱۸) پانی چھڑکنے والی بوتل

(۱۹) ٹیپ ریکارڈر (چھوٹا)

(۲۰) ضروری کتابیں

(۲۱) واک مین

(۲۲) ایئر فون / مائک

(۲۳) تکیہ

(۲۴) چادر یا اجرک

(۲۵) تہبند

چھوٹی صندوقچی کی چیزیں

(۱) عطر (کسی بھی ایک قسم کا)

(۲) آئینہ

(۳) سرمہ سلائی

(۴) مسواک

(۵) چاقویا چھری

(۶) سوئی دھاگہ

اسٹیٹ کاپی

(۱۲) کچھ پار سپورٹ سائز فوٹو

(۱۷) مکہ شریف اور مدینہ شریف میں رہائش

کاپتہ

(۱۸) قبلہ نما

(۱۹) مسواک

(۲۰) گھڑی (کلائی کی)

(۲۱) ختم قادر یہ کا گتہ (چھوٹی سائز)

(۲۲) سات دانوں والی تسبیح

بڑے بیگ کی چیزیں

(۱) احرام (دو)

(۲) کپڑے جوڑے (پانچ، چھ)

(۳) بنیان وغیرہ

(۴) تولیے

(۵) رومال

(۶) مٹی کی پلیٹ اور پیالہ

(۷) اسٹیل کی پلیٹ، پیالہ، چمچ

(۸) عمامے

(۹) چپل

(۱۰) موزے

(۱۱) کفن کا کپڑا

ہینڈ بک کی چیزیں

- (۱) ایک کپڑے کا جوزا
- (۲) ایک احرام
- (۳) لوٹا
- (۴) چادر
- (۵) بیٹ
- (۶) ایک چٹیل کی جوڑی
- (۷) ایک موزے کی جوڑی
- (۸) تیمم کے لئے پتھر
- (۹) ایک تولیہ
- (۱۰) مجموعہ وظائف
- (۱۱) درود شریف کی کتاب
- (۱۲) حج کی کتاب
- (۱۳) ایک ٹوپی
- (۱۴) ایک غلامہ
- (۱۵) ایک یادو کتابیں
- (۱۶) کچھ کیشین
- (۱۷) کچھ شاپنگ بک

- (۷) بین
- (۸) پن (آفس پن)
- (۹) ربڑ ہینڈ
- (۱۰) بیٹری سیل
- (۱۱) خلال
- (۱۲) تیل
- (۱۳) ضروری دوائیاں
- (۱۴) قلم اور کاغذ، لفافے
- (۱۵) بلینڈ، ریزر
- (۱۶) تسبیح
- (۱۷) عینک (زائد جوڑی)
- (۱۸) ٹوتھ برش / پست
- (۱۹) منجن / پاؤڈر
- (۲۰) ازار ہینڈ آؤٹ
- (۲۱) تعویذات
- (۲۲) نیل کنز
- (۲۳) چھوٹی تھپی
- (۲۴) تالے اور چابیاں
- (۲۵) کچھ روٹی